

سوال

(58) غیروں سے مدد مانگنا شرک اور کفر ہے یا نہیں؟

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

انہ تاملے کو چھوڑ کر غیروں سے مدد مانگنا شرک اور کفر ہے یا نہیں؟ اور جو شخص ایسا کرے وہ مسلمان ہے یا نہیں۔ اور ایسے شخص پر شرعاً لعنت بھیجا درست ہے یا نہیں؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحیحہ السؤال

م السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

والصلاة والسلام علی رسول اللہ۔ آما بعد!

جو امور خالق نے عادتاً انسانوں کے بس میں دئے ہیں ان میں کسی سے مدد چاہنا شرک یا کفر نہیں بلکہ **تواکل علی الیہ وبتواکل علیہ** ہے ہاں جو امور قدرت کے قبضہ خاص میں ہیں ان میں کس دوسرے کی رت توجہ کرنا یا مدد مانگنا شرک ہے مثلاً اولاد کی خاطر خدا مدد یا بیوی کا طبی قانون سے علاج کرنا جائز مگر اولاد کے پیہ ہو۔

حذا ما خدی واللہ اعلم بالصواب

[فتاویٰ علمائے حدیث](#)

جلد 10 ص 104

محدث فتویٰ